بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

ہمارا خدا ایک ہے۔ نہ صرف ایک ہے بلکہ وحدہ لا شریک ہے، ہمارا دین ایک ہے۔ ہمارا کعبہ ایک ہے۔ ہمارا رہنما اور پیغمبر ایک ہے۔ ہمارا قرآن ایک ہے۔ ہمارا فائدہ ایک ہے اور نقصان بھی ایک ہی ہے ہمارا مقصود ایک ہے اور مطلوب بھی ایک ہے۔ اچھا تو پھر

کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

ابھی ابھی پچھلے مہینہ میں دنیا کے ہر حصہ سے لاکھوں یعنی گیارہ لاکھ سے زاید خدا پرستوں نے عرفات کے میدان میں، مشعر حرام میں، وادی منی میں اور عبادت الہی کے لئے تعمیر کی ہوئی پہلی مسجد کعبۂ شریف کی دیواروں کے سایہ میں ایک بار نہیں بار بار، اور بار بار ہی نہیں بلکہ حرکات و سکنات کے ہر موقع پر اپنے خالق اور ساری کائنات کے خالق کے سامنے لبیک لبیک کی پر عزم اور مضبوط آوازوں میں اپنے اس ازلی و ابدی عہد کو دہرایا ہے کہ وہ آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، گوروں اور کالوں کے بنانے والے اور عربی و عجمی کو وجود میں لانے والے خدائے بزرگ و برتر کی آواز پر کان دھریں گے، اور اس کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔ اس آواز کے خلاف کسی آواز کی اطاعت کبھی نہیں کریں گے۔ جو کچھ کریں گے صرف اسی کی رضامندی اور خوشنودی کے لئے کریں گے۔ نعمت ایمان اسی نے دی ہے اور شکر بھی اسی کا واجب ہے۔

یہ اقرار اور بار بار اقرار اور اس کے بعد عمل جب کریں خدا کی راہ کسی